سوال

(66)کیا سورج طلوع ہونے پر نماز چاشت جائز ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

جو شخص نماز فجر کے بعد مسجد میں رہے کیا اسے جائز ہے کہ وہ سورج طلوع ہونے پر چاشت کی نماز کی دو رکعت ادا کرلے۔ اس نماز کی ادائیگی کا مشروع اور مسنون وقت کیا ہے؟ منطقہ جنوبیہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز چاشت کا وقت اس وقت شروع ہوتا ہے جب سورج نیزہ بھر بلند ہوجائے اور زوال سے قبل تک باقی رہتا ہے اور افضل وقت وہ ہے جب دھوپ تیز ہوجائے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے وقت کے متعلق فرمایا:

((صلاة الأوّابين حين ترمُض الفِصَالُ۔))

''صلوۃ الووابین کا وقت وہ ہے جب اونٹوں کے بچے اپنے قدموں (ٹاپ) تلے تپش کو محسوس کریں،،

اسے مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا اور ''ترمض'' کے معنی ہیں جب سورج گرمی تیز ہوجائے اور فصال، فصیل کی جمع ہے بمعنی اونٹوں کے بچے۔ اور جو شخص مسجد میں رہے اس کے لیے بھی مستحب یہی ہے کہ جب سورج بلند ہوجائے، اس وقت دو یا زیادہ رکعتیں ادا کرلے۔ کیونکہ اس بارکی احادیث میں یہی بات مذکور ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول-صفحہ 80